ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا

نام ونسب: خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قصی، قصی پر پہنچ کر آپ نسب رسول ﷺ جاملتی ہیں۔ آپ کی کنیت ام ہند اور لقب طاہرہ تھا۔

ولادت: عام الفیل سے ۱۵ سال قبل ۵۵۶ء کو مکہ میں پیدا ہوئیں۔

نکاح: ابو ہالہ ہند بن بناش بن تمیم سے آپ کا پہلا نکاح ہوا۔ بعد ازاں عتیق بن عابد مخزوم کے نکاح میں آئیں۔ عتیق کی وفات کے بعد صفی بن امیہ سے نکاح ہوا اور تھوڑے عرصے بعد وہ بھی انتقال کر گئے۔ اب وہ بیوہ خاتون تھیں۔

آپ ﷺ کی زوجیت میں: والد و شوہر کی وفات کے بعد خدیجہ رضی اللہ عنہا نے محمد ﷺ کو تجارتی کاروبار میں شریک۔ وہ آپ ﷺ کی تاجرانہ حکمت، دیانت، صداقت، محنت اور اعلیٰ اخلاق سے اتنی متاثر ہوئیں کہ آپ کو شادی کا پیغام بھجوایا، جس کو انہوں نے قبول کیا۔

مناقب: صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ایک مرتبہ جبرئیل نے محمد ﷺ سے عرض کیا کہ خدیجہ برتن میں کچھ لا رہی ہیں۔ آپ ان کو اللہ کا اور میرا اسلام پہنچا دیجیے۔ اور جنت میں موتی سے بنے ایسے گھر کی بشارت دیجیے، جس میں شور و غل اور محنت و مشقت نہ ہو گی۔

اولاد: آپ کے بطن سے (ابراہیم کو چھوڑ کر جو ماریہ قبطیہ سے تھے) قاسم، زینب، عبداللہ، رقیہ، ام کلثوم، فاطمہ رضی اللہ عنھن ہیں۔

وفات: ام المومنین خدیجہ نکاح کے بعد ۲۵ برس تک زندہ رہیں اور ۱۱ رمضان سنہ ۱۰ نبوی انتقال کیا، اس وقت ان کی عمر ۶۴ سال ۶ ماہ کی تھی۔

حوالہ جات: (طبقات ابن سعد، ج ۸ ص ۱۰، اصابہ، ج ۸ ص ۶۰، استیعاب، ج ۲ ص ۷۸۳، طبقات ابن سعد، ج ۸ ص ۷ ۲، صحیح بخاری، (۳۸۲۰)، مسلم (۲۴۳۲)، طبقات ابن سعد، ج اول، ص ۱۵۲)